منی پور کے مسلمان

تعارف اور مسائل

مرتب:

عبدالحلیم منی پوری

اسلامک فقہ اکیڈمی (انڈیا)، نئی دہلی

جملہ حقوق

نام کتاب : منی پور کے مسلمان: تعارف اور مسائل

مرتب : عبدالحلیم منی پوری

صفحات : 60

قیمت :

سن اشاعت : 2021ء

اسلامک فقہ اکیڈمی (انڈیا)

۱۶۱-ایف، جوگابائی، پوسٹ باکس نمبر:۹۷۴۶،

جامعہ نگر، نئی دہلی-۱۱۰۰۲۵

فون:26981779

ای میل: fiqhacademyindia@gmail.com

بسم الله الرحمن الرحيم

فہرست

۱- پیش لفظ	۷
۲- منی پور کے اضلاع کی فہرست	۱۲
۳- منی پوری مسلمان-ایک مختصر تعارف	۱۵
۴- منتقلی سیاست	۱۸
۵- ماب لنچنگ	۱۸
۶- پس منظر	۱۳
۷- منی پوری مسلمانوں کی معاشی صورتحال	۲۵
۸- منی پوری مسلمانوں کی معیشت	۲۵
۹- منی پوری مسلمانوں کی سیاسی صورتحال	۴۱
۱۰- صحت اور طبی دیکھ بھال	۴۳

۱۱- منی پوری مسلمانوں کی سماجی صورتحال	۴۸
۱۲- منی پوری مسلمانوں کی تعلیمی صورتحال	۵۱
۱۳- خلاصہ	۵۷

☆☆☆

پیش لفظ

یہ حقیقت ہے کہ ہندوستان متنوع رنگ ونسل اور مختلف زبانوں کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے، یہ مختلف چھوٹی بڑی ریاستوں پر مشتمل ہے، ان ہی میں سے ایک چھوٹی ریاست منی پور کی بھی ہے، جس کی آبادی وادی سے زیادہ پہاڑوں پر رہتی ہے، اس ریاست کی آبادی تقریباً ۳۰/ لاکھ ہے، ان میں سے مسلمان صرف ساڑھے آٹھ فیصد ہیں، لیکن ان کی آبادی وادیوں میں زیادہ ہے، حالات کے حساب سے یہاں کے مسلمانوں پر بھی اتار چڑھاؤ آئے، سترہویں صدی عیسویں میں مسلمان یہاں ایک طاقتور گروپ کی حیثیت سے ابھرے، حتی کہ حکومت کی پالیسیوں میں بھی وہ شراکت دار رہے، لیکن برٹش گورنمنٹ آنے کے بعد وہاں کے مسلمانوں کی حالت تبدیل ہونی شروع ہوگئی، اور مسلمانوں کا زور کم ہوتا گیا، یہاں تک کہ اس ریاست میں بی جے پی کی

حکومت آجانے کے بعد فرقہ وارانہ ماحول کی وجہ سے یہاں کے مسلمان بھی متاثر ہوئے، اوراب حال یہ ہے کہ حکومتی نظام میں اب مسلمانوں کی کوئی حصہ داری نہیں رہی۔

اسلامک فقہ اکیڈمی کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی تعلیمی و اقتصادی صورتحال سے لوگوں کو باخبر رکھا جائے تا کہ مسلمانوں کے مسائل میں دلچسپی لینے والے اور ان کی فکر رکھنے والوں کے لئے کام کرنا آسان ہوسکے، منی پور کی ایک ذمہ دار شخصیت جناب عبدالحلیم صاحب سے اکیڈمی نے یہ گزارش کی کہ وہ منی پور کے مسلمانوں کی صورتحال اور مسائل کے بارے میں ایک کتابچہ ترتیب دیں، چنانچہ انھوں نے اکیڈمی کی گزارش پر یہ مختصر کتابچہ ترتیب دیا ہے، اب اکیڈمی اسے زیور طبع سے آراستہ کررہی ہے، تا کہ لوگوں کواور خاص طور پر ریسرچ اسکالرز کوایک حد تک اس دورافتادہ علاقہ کے مسلمانوں سے آگاہی ہوسکے۔

اس طرح انشاء اللہ ملک کے دوسرے علاقوں میں آباد مسلمانوں

کے اس دور افتادہ خطہ کے مسلمانوں سے مضبوط ہوسکیں گے اور منی پور کے مسلمان محسوس کریں گے کہ وہ بے وزن اور کم قیمت نہیں ہیں، بلکہ ملک بھر میں آباد ایک بڑے فکری اور نظریاتی خاندان کا حصہ ہیں، اور یہ ان کی آئندہ نسلوں کو دین پر قائم رکھنے میں ممد ومعاون ثابت ہوگی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتابچہ کو ملت کے لئے نافع بنائے، آمین، وما توفیقی إلا باللہ۔

خالد سیف اللہ رحمانی

(جنرل سکریٹری اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

منی پور، بھارت کی ایک ریاست ہے۔ امپھال اس ریاست کا دارالحکومت ہے۔ منی پور کے پڑوسی ریاستوں میں: شمال میں ناگالینڈ اور جنوب میں میزورم، مغرب میں آسام اور مشرق میں اس کی سرحد برما سے ملتی ہے۔ اس کا رقبہ 22، 347 مربع کلومیٹر (8،628 مرعب میل) ہے۔ یہاں کے اصل باشندے مینی قبائل کے لوگ ہیں، جو یہاں کے دیہی علاقے میں رہتے ہیں۔ ان کی زبان میتلون ہے، جسے منی زبان بھی کہتے ہیں۔ یہ زبان 1992ء میں بھارت کے آئین کی آٹھویں شیڈول میں شامل کر دی گئی ہے اور اس طرح اسے ایک قومی زبان کا درجہ حاصل ہو گیا ہے۔ یہاں کے پہاڑی علاقوں میں ناگا اور کوکیز قبائل کے لوگ رہتے ہیں۔ منی پور کو ایک حساس سرحدی ریاست تصور کیا جاتا ہے۔

منی پوری زبان (انگریزی: Meitei Language)، جسے میتی زبان بھی کہا جاتا ہے، بھارت کی ریاست منی پور کی سرکاری زبان ہے۔ یہ بھارت کے شمال مشرق میں بنگالی اور آسامی کے بعد سب سے زیادہ بوری جانے والی زبان ہے۔

یہ زبان یہاں کی مشترکہ زبان ہے۔ یہاں کے مسلمان بھی منی پوری میں فراٹے دار گفتگو کرتے ہیں، حالانکہ باقی بھارت کی طرح یہ لوگ منی پور میں اقلیت میں ہی ہیں۔

منی پور کے اضلاع کی فہرست:

بھارت کی ریاست منی پور کے 16 اضلاع ہیں:

ضلع	صدر مقام	آبادی (2011)	رقبہ (کلو میٹر)
بشنوپور	بشنوپور	363,240	496
تھوبل	تھوبل	517,420	514

710	661,452	پورومپات	امفال مشرقی ضلع
519	683,514	لیمپھیل پاٹ	امفال مغربی ضلع
269,3	772,354	سیناپتی	سیناپتی
547,4	115,183	اوکھارول	اوکھارول
317,3	028,144	چاندیل	چاندیل
574,4	274,271	چوراچاندپور	چوراچاندپور
391,4	143,140	تامینگلونگ	تامینگونگ
	Survey Pending	جیریبام	جیریبام
	Survey Pending	کانگپوکپی	کانگپوکپی

	Survey Pending	کا کچینگ	کا کچینگ
	Survey Pending	تینگنو پال	تینگنو پال
	Survey Pending	کا مجونگ	کا مجونگ
	Survey Pending	نونی (Longmai)	نونی
	Survey Pending	فیرزول	فیرزول

منی پور انڈیا کی ایک چھوٹی ریاست ہے، یہ برما (میانمار) کے بارڈر سے لگا ہوا ہے، اس کا ایریا ۲۲۳۲۷ کیلومیٹر پر پھیلا ہوا ہے، اوراس کی آبادی تقریباً ۳۰ لاکھ ہے۔ منی پور میں سب سے زیادہ تفریق پہاڑ اور وادی میں پائی جاتی ہے، وادی کا ایریا تقریباً ۲۰۰۰

کیلومیٹر پر پھیلا ہوا ہے اور بقیہ تقریباً ۲۰۰۰۰ کیلومیٹر پہاڑ ہے۔ وادی میں اسی حساب سے منی کی سیاست بھی چلتی ہے۔تقریباً ۶۰ فیصد آبادی وادی میں رہتی ہے جو صرف ۱۰ فیصد ایریا ہے، جبکہ پہاڑی ایریا میں رہنے والوں کو یہ شکایت رہتی ہے کہ ان کونظر انداز کیا جاتا ہے، اس لئے وہ وقتاً فوقتاً اپنی مانگیں اٹھاتے رہتے ہیں، اور اسی کے لئے بند اور احتجاج کرتے رہتے ہیں۔ پہاڑی لوگوں کے بیچ میں بھی آپس میں لڑائی جاری رہتی ہے، ناگا اور کوکی دو بڑے آدیواسیوں کا گروپ ہے، دونوں عیسائی ہیں، لیکن سیاسی اختلاف کی وجہ سے ایک دوسرے کو قتل بھی کردیتے ہیں، ہر گروپ کی سینکڑوں جنگجو پارٹیاں ہیں جو پیسے کی مانگ کو لے کر قتل پر اتر آتے ہیں۔

منی پوری مسلمان-ایک مختصر تعارف:

منی پور کے مسلمان صرف وادی ایریا میں ہیں؛ کیونکہ پہاڑ میں آدیواسی کے علاوہ کوئی دوسری قوم آباد نہیں ہوسکتی۔مسلمانوں کی

آبادی تقریباً ڈھائی لاکھ ہے جو ۸.۴ فیصد ہے، لیکن صرف وادی ایریا کو دیکھا جائے تو تقریباً ۱۵ فیصد ہوتا ہے جو زیادہ معنی رکھتا ہے۔ ۱۹۷۱ء میں منی پور کو ریاست کا درجہ ملنے کے بعد پہلا وزیر اعلیٰ مسلم ہوا جس کا نام علیم الدین تھا، اس وقت ساٹھ MLA میں سے کل سات MLA مسلم تھے، ابھی ۲۰۲۰ میں صرف تین MLA ہیں اور ۲۰۱۰ سے ۲۰۲۰ تک کوئی مسلمان منسٹر نہیں رہا۔

۱۹۹۳ء میں مئی مہینے میں منی پور میں پہلی بار مسلمانوں کا قتل عام ہوا، وہ حادثہ ایک تنظیم جس کا نام ''پورلیس ایونبا'' تھا اس کے ایک سال سے زیادہ کا مہتوں کا کا نتیجہ تھا، وہ حادثہ کچھ ہی دنوں میں کنٹرول ہو گیا تھا، کیونکہ منی پور کی اکثر آبادی جو میٹے کے نام سے جانا جاتا ہے، ان کی جنگجو پارٹیوں نے خانہ جنگی کو پسند نہیں کیا اور عملی قدم اٹھایا۔ لیکن آہستہ آہستہ مسلمانوں کی زمین اور آبادی کم ہوتی گئی۔ اس میں سرکار اور جنگجو پارٹیوں کا بھی ہاتھ ہے۔ منی پور کے مسلمانوں کی تاریخ ۱۶۰۶ء سے شروع ہوتی ہے، کیونکہ اس کے پہلے جو مسلمان

رہتے تھے وہ انفرادی طور پر تھے، لیکن ۱۶۰۶ء میں میٹے کے راجا کی خاندانی لڑائی میں مدد کرنے آنے والوں میں سے ۱۰۰۰ سے زیادہ مسلمان منی پور میں آباد ہو گئے اور منی پور راجا کی حکومت میں اپنا حق ادا کرتے ہوئے حصہ لینا شروع کر دیا۔ ۱۶۰۶ء سے منی پور سرکار میں منی پوری مسلمان جن کو پانگل نام سے جانا جاتا ہے برابر شریک کرنا منی پور بادشاہت کی ایک پالیسی اور عمل رہا ہے، ۱۸۹۱ء کی جنگ میں برٹش نے منی پور کو فتح کر لیا، تب منی پور کا نظام دولت ختم کر دیا۔ ۱۶۶۴ سے لے کر ۱۸۹۱ء تک منی پور سرکار ہر کام میٹے اور پانگل دونوں کی قوت پر کرتی تھی۔ منی پور کا ہر میٹے اور پانگل مرد ۲۰ دن گھر میں رہتا اور ۱۰ دن سرکاری کاموں میں لگنا پڑتا تھا۔ اسی حساب سے ملٹری بھی چلاتے تھے۔

۲۰۱۶ء سے بی جے پی سرکار ریاست میں آنے کے بعد فرقہ وارانہ ماحول منی پور میں بھی پیدا ہوا۔ سیاست میں مسلمانوں کو کنارے کر دیا گیا، ایک بھی منسٹر کیبنیٹ میں نہیں ہے، اس کا مطلب

سرکاری فیصلوں میں مسلمانوں کا کوئی حصہ نہیں رہا ہے۔

منتقلی سیاست:

مسلمانوں کی آبادی اگر سرکاری زمینوں میں پھیلتی ہے تو ان کو ہٹایا جاتا ہے، لیکن جب دیگر قوموں یعنی میٹے اور ٹرائیبل کی آبادی پھیلتی ہے تو ان کو رہنے دیا جاتا ہے۔ ۲۰۱۸ء میں کھیتری گاؤں اور اس کے پہلے کائرنگ میں کئی سو گھروں کو توڑ دیا گیا، ایک دوسری مثال منتری پوکھری کا ہے جہاں نیا سکریٹریٹ اور ہائی کورٹ کی بلڈنگ بن رہی ہے اس کے آس پاس جب مسلمان آبادی ہونے لگی تو سرکار اور CSOS نے ان کو ہٹانے کے لئے کئی مرتبہ کوشش کیا اور مسلمان آبادیوں سے کشمکش میں کئی لوگ جیل میں بھی گئے اور مار پیٹ بھی ہوا۔

ماب لنچنگ:

دیگر جگہوں کی طرح یہاں بھی ماب لنچنگ کے کیسز ہوئے

ہیں اور اس میں کئی مسلمانوں کی بھی ماب لنچنگ ہوئی ہے، اس میں مسلمانوں کو گائے اور موٹر بائک اٹھانے کا یا لڑکیوں کی روپوشی کے الزام میں ماب لنچنگ ہوئی تھی، لیکن ۲۰۱۸ء میں ایسے دردناک طریقہ میں ایک فاروق نام کے مسلمان کا ماب لنچنگ سے قتل ہوا تو CM سمیت پوری ریاست اٹھ کھڑی ہوئی اور ماب لنچنگ کو روکنے کے لئے ایک ایکٹ پاس ہوا، اس کے بعد ماب لنچنگ کے واقعات ابھی تک نہیں ہوئے۔

۱۷۲۹ء میں منی پور کا راجا غریب نواز نے میٹے مذہب کی کتابوں کو جلا دیا اور کئی لوگوں کو پانی میں ڈوبا کر مار ڈالا، اور ہندو مذہب کو زبردستی میٹے کے اوپر تھوپ دیا۔ اسی کے ساتھ منی پور کا نام بھی جو پہلے Local زبان میں تھا اس کو ہٹا کر منی پور رکھ دیا، اس کے بعد منی پور میں بھی ہندوستان کی باقی جگہوں کی طرح چھوا چھوت کی بیماری پڑ گئی اور میٹے اور میٹے مسلم میں دوری پیدا ہوگئی۔

آج کل ہندوازم آنے سے پہلے منی پور میں جو مذہب تھا

اسے دوبارہ لانے کی کوشش میٹے کے بیچ جاری ہے۔

منی پور وادی کے شمال میں ناگا ٹرائبز اور جنوب میں کوکی چین ٹرائبز ہے۔ ان کا آنا مشرق کے راستے سے ہوا اور مغرب کی طرف آسام اور بنگلہ دیش سے بھی آکر کئی لوگوں کے آباد ہونے کا واقعہ کتابوں میں موجود ہے۔ اسی حال میں منی پوری مسلمانوں کی زندگی چلتی ہے۔ انڈیا اور چین کی منتقلی سیاست کا اثر یہاں ہونے کے ساتھ ساتھ یہاں کے میٹے اور ناگا ٹرائبز ناگا اور کوکی پہاڑی اور وادی والوں کے بیچ ٹکراؤ میں بھی مسلمان پھنس جاتے ہیں۔ ۱۹۹۵ سے ۱۹۹۸ تک ناگا اور کوکی ٹرائب کے بیچ قتل عام ہوا تھا اور ۱۹۹۵ میں کئی مسلمانوں کو میٹے نے قتل کر دیا تھا، لیکن اس کے پہلے یا بعد کوئی اور واقعہ نظر نہیں آتا۔

ابھی کی صورتحال یہاں بیان کرتا ہوں۔ پورا منی پور میں مسلم آبادی گاؤں، قصبہ اور شہر میں تقریباً ۸۰۰ مسجدیں ہیں۔ یہاں کے علماء دیوبندی خیالات کے ہیں۔ منی پوری مسلم عورتوں کا لباس میٹے

کی عورتوں جیسا ہے، ''پھنیک'' نامی ایک لباس کم پہنتی ہیں، لیکن سر میں دوپٹہ بھی پہنتی ہیں، تعلیمی میدان میں عورتوں کی بڑی ترقی ہو رہی ہے، کئی ڈاکٹر اور ٹیچر مسلم عورتیں ہیں۔

منی پور ہندوستان کی ایک ریاست ہے جو شمال مشرق میں ہے اور میانمار کے ساتھ 352 کیلومیٹر بارڈر ہے۔ منی پور کا عرض البلد

Latitude 25'41"N سے 23'7"N

تک E "93'60 سے 95'48"E میں پڑتا ہے۔ اس کے بیچوں بیچ ایک چھوٹی سی وادی ہے، پہاڑی سلسلے اس مرکزی وادی کو گھیرے ہوئے ہے۔ اس مرکزی وادی کے بڑے حصہ لوکتاک نامی ایک جھیل لیتے ہے جس کا رقبہ خشک موسم میں 64 اسکوائر کلومیٹر اور بارش کے موسم میں 104 اسکوائر کلومیٹر ہوتا ہے۔ اس کے جنوبی حصہ میں کئیبول لمزاء (Kaibul Lamjao) نامی ایک نیشنل پارک ہے جس میں Sangai نامی ہرن موجود ہے جو دنیا میں کہیں

اور نہیں ملتی۔

منی پور کا رقبہ 22,327 اسکوائر کیلومیٹر ہے، اس میں سے 29089 اسکوائر کیلومیٹر پہاڑی ہے جو ۹۰ فیصد بنتا ہے۔ باقی جو وادی ہے اس کا رقبہ 2,238 اسکوائر کیلومیٹر ہے، اس کا دو حصہ ہے: ایک امپھال وادی اور دوسرا براک وادی۔

بارڈر علاقہ چھوڑ کر ریاست منی پور ایک خوشگوار موسم کا علاقہ ہے۔ بارش کا موسم مارچ سے شروع ہو کر اکتوبر تک چلتا ہے۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ بارش کم ہوتی جا رہی ہے، مثلاً تمینگ لونگ پہاڑ میں بارش (۱۹۶۱) 4017mm سے (۲۰۰۱) 1059mm اور امپھال وادی میں (۱۹۶۱) 1413mm سے (۲۰۰۱) 994mm میں کم نظر آتے ہیں۔ سردی کا موسم اکتوبر سے شروع ہو کر فروری تک چلتا ہے۔ درجہ حرارت سالانہ متوسط زیادہ سے زیادہ (۱۹۶۱) 33 Degree celcius/(۲۰۰۱) 35 Degree celcius اور کم سے کم (1961) Degree celcius 10/(۲۰۰۱)،

20 Degree celcius ہے۔

باہر سے ٹرانسپورٹ اور مواصلات زیادہ تر روڈ سے ہوتے ہیں، اس کے لئے تین نیشنل ہائی وے استعمال ہوتے ہیں: (۱) امپھال گوواہاٹی (۲) امپھال سلچر (۳) امپھال مورے۔ آج کل ہوائی جہاز کا استعمال بڑھ رہا ہے، ریلوے لائن ابھی بن رہی ہے۔

پس منظر:

منی پوری مسلم کی آبادی ۲۰۰۴ میں 2,02,355 تھا جو 8.29% بنتا ہے۔ الگ الگ ڈسٹرکٹ میں مسلم آبادی ٹیبل نمبر ا سے دیکھ سکتے ہیں:

Table No. 1

Manipur Population as per 2004 Estimation

Districts	Total State Population	Meitei-Pangal Population	Percentage
Imphal East	413672	74,709	18.06
Imphal West	464352	21,700	4.67
Bishnupur	217969	15,763	7.23
Thoubal	386518	87,944	22.75
Churachandpur	245697	404	0.16
Chandel	130194	1,837	1.41
Ukhrul	151233	-	-
Senapati	311990	-	-
Tamenglong	118798	-	-
Total	24,40,423	2,02,357	8.29

Source: Socio Economic Survey of Meiteli Pangal- 2004

منی پوری مسلمانوں کی معاشی صورتحال

منی پوری مسلمانوں کی معیشت:

بنیادی طور پر منی پوری مسلمانوں کی معیشت دھان کی کاشت، مچھلی پالن، مویشی پالنا اور سرکاری نوکری ہے۔ دکانداری اور ہوٹل چلانا بھی آج کل ایک رجحان بن گیا ہے۔

سن ۱۶۰۶ء میں مسلمان جب منی پور میں آباد ہوئے تب منی پور کے اس وقت کے راجہ نے ان کے خاندانی سلسلہ کو معاش سے جوڑ دیا تھا، جیسے پھوندرے نامی جو کارپینٹری اعلیٰ کا استعمال میں مہارت رکھنے والا ایک شخص جس کا نام جمال خان تھا، انہی سے پھوندرے خاندان شروع ہوتا ہے جو آج تک وہی خاندانی سلسلہ چل رہا ہے، اور آج کل ہر منی پوری مسلمان کے نام کے ساتھ وہی

خاندانی نام بھی لکھنے کا مطالبہ بھی شروع ہوگیا ہے، تاکہ منی پوری مسلمان اور باہری مسلمان میں فرق کر سکے۔

اسی طرح ''پھوسم'' ایک خاندان ہے جو مٹی کے برتن بنانے کے کام میں ماہر تھا۔ ''مائم'' خاندان معالج تھے اور ''جیسم'' خاندان کاغذ بنانے کا کام کرتے تھے، ''آریبم'' خاندان بندوق ٹیکنیشن تھا۔ اسی طرح منی پور کے معیشت میں مسلمانوں کا بڑا حصہ تھا۔لیکن ۱۷۲۹ء میں اس وقت کے راجہ نے منی پور میں ہندو مذہب کو زبردستی تھوپا اور منی پوری کتابوں کو جلا دیا تھا (اس دن کو آج کل کالا دن منایا جاتا ہے) تب سے اچھوت لاگو کردیا اور مسلمانوں کا کام زیادہ تر زراعت ہوگیا۔

منی پور میں زراعت کا کام دھان لگانا، سبزی اگانا اور مویشی پالنا ہے، مچھلی پالنے کا بھی ایک رجحان بن رہا ہے، لیکن سال میں اکثر وقت کھیت خالی پڑا رہتا ہے، اس لئے کھیتی باری سے انکم کم آتا ہے، جن کھیتوں میں مچھلی پالن کا کام کرتے ہیں

وہاں سے آمدنی زیادہ ہے۔

صنعت میں بُنائی ایک ایسا کام ہے جو منی پور میں ہر گھر میں ہوتا تھا، ابھی یہ کام کچھ گھروں میں ہو رہا ہے۔ زیادہ تر سب سے غریب طبقہ میں کمانے کا یہ ایک ذریعہ ہے۔

(Manipur Government) کے ۱۹۹۸ء میں ایک سروے کے مطابق منی پور میں مسلمان بنائی کی کل تعداد ۱۱۹۸ تھی جس میں سے ۱۱۷۹ عورتیں تھیں، چھوٹے پیمانے پر صنعتوں کے تحت ہینڈلوم کی کل تعداد صرف ۱۵ تھی، کوآپریٹیو سوسائٹی کی تعداد ۴۲، مچھلی کے فارم ۱۱۲، اور کاروبار میں ۵۴۳ تھے۔ منی پوری مسلمانوں کی معیشت کا حال بہت بُرا ہے۔ ان کا ایک حصہ غریبی کی سطح کے نیچے ہے۔

۲۰۰۱ء کی مردم شماری بتاتی ہے کہ مسلمان پوری ریاست کے کارکنان میں سے 7.42% ہیں، جبکہ کل مسلمہ تعداد میں سے مسلم کارکنان 36.75% تھے، حالانکہ پوری ریاست میں کارکنان

کی تعداد 43.62% فیصد ہے۔ ۲۰۰۴ کے Meitei-Pangal سروے کے مطابق کل تعداد میں سے 71.17% لیبر فورس سے باہر تھے اور 28.83% لیبر فورس میں تھے۔ اس میں سے 24.14% ملازم تھے اور 4.697 غیر ملازم تھے۔

۲۰۰۱ء کی مردم شماری میں کل مسلم تعداد میں سے 60.29% مرد اور 39.17% عورت ملازمت میں ہیں، پوری ریاست کے 55.78% مرد اور 44.22% عورتیں، کا موازنہ اگلے ٹیبل میں دیئے گئے ڈاٹا سے کر سکتے ہیں۔

Table No. 2

Work Participation and the Male-Female Ratio

Districts	Male (In%)	Female (In%)	Percent
Imphal East	87.41	12.59	100.00
Imphal West	82.43	17.57	100.00
Bishnupur	83.02	16.98	100.00
Thoubal	85.9	14.91	100.00
Churachandpur	76.00	24.00	100.00
Chandel	90.67	9.33	100.00
Manipur	85.46	14.54	100.00

Source: SESMP, 2004 (Socio-Economic Survey of Meitei-Pangal)

ٹیبل نمبر دو سے صاف نظر آتا ہے کہ ملازموں میں سے مرد کی

فیصد عورت سے زیادہ ہے، لیکن جن کاموں کو عورتیں گھر میں کرتی ہیں جیسے باورچی خانہ کا کام، گھریلو کام، مرغی پالن وغیرہ، ان کو بھی شمار کرنے سے عورتوں کی حصہ داری بہت بڑھے گی۔

عورتوں کی سب سے زیادہ تعداد گھریلو انٹرپرائز ز میں مشغول ہے، یہ مسلمانوں کی کل تعداد میں سے 41.40% بنتے ہیں۔ اس کے بعد گھریلو کاموں میں بلا معاوضہ مددگار آتے ہیں جو کل مسلم عورت کی تعداد کا 35.31% تھا، یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ عورتیں 6.39% باقاعدہ تنخواہ دار ہیں، جبکہ مردوں کی فیصد 21.65% ہے۔

منی پوری مسلمانوں کے بیچ فیصد روزگار بہت کم ہے جو 24.18% ہے اور بڑا حصہ روزگار فیصد کم آمدنی پر منحصر ہے۔ اکثریت گھریلو سب سے کم آمدنی رینج ۲۰۰۰ کے نیچے ہے۔ اوسط گھریلو آمدنی نیچے کی ٹیبل میں دیکھ سکتے ہیں۔

Table No. 3

Monthly Household Income of Meitei-Pangal

Monthly Household Incom	Imphal East	Imphal West	Bishnupur	Thoubal	ChuraChandpur	Chandel	Total
Below 2000	35.04%	49.24%	36.77%	45.19%	27.77%	28.90%	41.23%
2000-3000	28.42%	24.07%	27.48%	18.23%	28.41%	45.9%	23.35%
3000-4000	12.90%	7.89%	14.46%	7.67%	17.05%	13.01%	10.09%
4000-5000	4.31%	5.39%	6.20%	7.01%	21.59%	5.76%	5.88%
5000-6000	6.24%	3.70%	3.72%	8.43%	5.68%	4.34%	6.80%
6000-7000	3.95%	4.01%	2.48%	4.68%	0.00%	0.00%	4.13%
7000-8000	2.71%	2.00%	2.27%	2.89%	0.00%	1.45%	2.67%
8000-9000	1.76%	0.62%	1.45%	1.66%	0.00%	0.00%	1.53%

9000-10,000	1.38%	0.77%	1.45%	1.26%	0.00%	1.45%	1.26%
10,000 Above	3.35%	2.31%	3.72%	2.98%	0.00%	0.00%	3.06%
AllClases	100.00	100.00	100.00	100.00	100.00	100.00	100.00

Source: SESMP, 2004 (Socio-Economic Survey of Meitei-Pangal)

Table No. 4 (A)

Monthly Income per Household (In Rs.) and Districts in Manipur, 2004

Source of Income	Imphal East	Imphal West	Bishnupur	Thoubal	Chura-Chandpur	Chandel	Total
(1.) Wages/Salaries	611	626	638	719	488	43	640
(2) Cultivation	420	161	192	173	-	-	203
(3) Other enterprises	495	363	265	358	413	496	401
(4) Loan	1744	389	4067	947	-	-	1329

(5) Grants Subsidies	8	-	68	6	-	-	63
(6) Remittances	147	117	387	367	-	-	244
(7) Charity/Gifts	35	174	20	23	-	-	54
(8) Liquidating Articles	7	21	-	115	-	-	18
(9) Sale of assets	49	45	-	55	-	-	49
(10) Bank/P.O.	-	-	-	13	-	-	3

(11) Others	702	195	213	160	-	19	235

Source: Survey of Socio-Economic Condition of Meitei-Pangal, 2004

یہ ٹیبل دکھاتا ہے کہ امپھال ویسٹ میں سب سے کم آمدنی گروپ سب سے زیادہ ہے، اس کے بعد تھوبال ڈسٹرکٹ آتا ہے، امپھال ویسٹ ڈسٹرکٹ میں 49.24% گھریلو کی 2000 کے نیچے ماہانہ آمدنی ہے اور تھوبال ڈسٹرکٹ میں 45.19% ہے، ایک دلچسپ حقیقت جو نظر میں آتی ہے وہ یہ کہ جیسے جیسے آمدنی بڑھ جاتی ہے ویسے ویسے گھریلو کام کی تعداد کم ہو جاتی ہے سوائے 10,000 اور اس کے اوپر کی آمدنی والے لوگوں کے گروپ کے۔

منی پوری مسلمانوں کی ماہانہ اور سالانہ آمدنی نیچے کی ٹیبل میں دیکھ سکتے ہیں، یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ زراعت سے آمدنی کم ملتی ہے، اور لوگوں نے Loan بھی لئے ہوئے ہے، سب سے زیادہ آمدنی سرکاری نوکری میں ہے۔

Table No. 4(B)

Annual Income per Household by Source of Income (In Rs.) and Districts in Manipur.

Sl. No.	Source of Income	Imphal East	Imphal West	Bishnu-pur	Thoubal	Chura-Chandpur	Chandel	Total
1	Wages/ Salaries	8,551	7,057	7,518	9,951	5,855	613	9,036
2	Cultivation	2,856	2,092	2,526	2,500	-	-	2,564
3	Other Enterprises	6,542	4,231	3,256	3,882	4,950	5.717	4,720
4	Loan	5,714	1,967	4,550	2,458	-	3,533	3,977
5	Grants and Subsidies	247	996	800	327	-	-	515
6	Remittances	1,668	1,330	244	2,457	-	-	2,133

7	Charity/ Gifts	467	430	120	246	100	-	371
8	Liquidating Articles	241	122	133	175	-	100	174
9	Sale of Assets	597	237	375	585	-	-	443
10	Bank/PO	-	8,000	1,573	2,506	-	-	3,459
11	Others	889	2,107	1,612	772	-	5.296	1,050

Source: SESMP, 2004

ٹیبل نمبر ۵ میں گھریلو خرچ دیا ہوا ہے، اس میں ایک پریشانی والی بات جو دکھائی دیتی ہے کہ سودا اور قرض میں سب سے زیادہ خرچ ہوتا ہے۔

Table No. 5

Expenditure per Household by Purposes Annual Expenditure per Household (Rs. 0.00)

Sl. No.	Particu-lars	Imphal East	Imphal West	Bishnupur	Thoubal	Chura-Chandpur	Chandel	Total
1	Wages /Salaries of Hired Labour	1541	2345	2465	2378	-	2760	3181
2	Purchases of assets	6533	1642	6897	1440	2070	2067	3056
3	Construction of assets	12252	930	5188	5104	3500	-	7709

4	Purchases of agricultural inputs	2155	1131	2290	1435	-	-	1659
5	Purchase of Merchandies	35366	5753	17444	4124	3750	105452	9936
6	Repair & Maintenace of assets	4636	1891	1451	654	940	1479	1720
7	Rates/ Rents/ Taxes/ Fines	3292	1754	2629	683	2653	2054	1443
8	Iterest paid	7755	4866	10907	4849	-	12160	7165

9	Loans repayment	13702	64251	16586	14293	-	2800	12136
10	Contribution of PF/Life Insurance	6829	7430	8215	6859	-	-	6939
11	Loan Given	8531	2988	35150	1921	-	505	3432
12	Gifts/ Charities	665	966	1675	1153	134	-	1009
13	Income Tax	4644	18000	4507	7529	-	-	6252
14	Others	6814	6841	2560	8374	-	679	3869
15	Savings	6292	7361	10397	6057	-	748	6455

Source: Survey of Meitei-Pangal of Manipur, 2004

☆☆☆

منی پوری مسلمانوں کی سیاسی صورتحال

۱۹۴۹ء میں انڈیا میں شامل ہونے سے پہلے منی پور میں بادشاہت تھی، بادشاہت کے زمانے میں منی پوری مسلمانوں کے قائد قاضی ہوا کرتے تھے جن کو بادشاہ مقرر کرتا تھا۔

۱۹۴۹ء میں انڈیا میں شامل ہونے کے بعد یہاں کی سرکار میں مسلمان حصہ لیتے آرہے ہیں۔ محمد عالم الدین ۱۹۷۲ء اور ۱۹۷۴ء میں دوبار چیف منسٹر رہے ہیں۔ اسمبلی الیکشن میں ۳ سے ۷ تک MLA جیتتے ہیں، ہر پارٹی میں مسلمانوں کے نمائندہ اور لیڈر رہے ہیں۔ CSO میں سے جماعت اسلامی، جمعیۃ العلماء AMMOCOC (All Manipur Muslim Orginizations Coordinating Commitee) AMMPWA (All Manipur Meitei Pangal Walfare Association)، UMMWDO (United Manipur Muslim Women Development

(Association) اور دیگر جماعتیں سرگرم رہی ہیں، تبلیغی جماعت لگ بھگ ہر مسجد میں اپنا پروگرام چلاتی ہے۔

۱۹۹۳ء میں مسلمانوں کا قتل عام ہوا، اس کے بعد کئی جنگجو گروہ بنے، ان میں سے PULF سب سے زیادہ طاقتور تھا۔ لیکن فی الحال سب سرینڈر کر چکے ہیں۔

اسمبلی الیکشن میں مسلمان کنڈیڈیٹ ہر پارٹی سے الیکشن لڑتے ہیں۔ آجکل پیسوں کا اثر ورسوخ بڑھ گیا ہے۔ ۶۰ کیندروں میں سے ۱۰-۱۲ کیندر میں مسلمان ووٹوں کا اثر ورسوخ پڑتا ہے۔

محلے اور بستیوں میں clubs کا اثر بہت ہے۔ اور محلّہ کے ڈیولپمنٹ کے کاموں میں وہ اپنی مونوپولی چلاتے ہیں۔

پنچایت نظام میں گرام پنچایت اور ضلع پریشد ہے جس میں مسلمان پردھان اور ممبروں کی نمائندگی اچھی طرح ہوتی ہے۔

پارلیمنٹ میں ابھی تک ایک مسلمان MP راجیہ سبھا میں ہوا ہے جس کا ابھی انتقال ہو چکا ہے۔

☆☆☆

صحت اور طبی دیکھ بھال

ٹیبل نمبر ٦ سے یہ دکھائی دیتی ہے کہ سب سے زیادہ غریب طبقہ کے لوگوں کے گھروں میں سب سے زیادہ پیدائش اور موت ہوتے ہے۔ یہ ناخواندگی کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔

Table No. 6

Percentage Distribution of Birth and Death according to Monthly Household

Income Class (MHIC) for Meitei-Pangal, 2004

MHIC (in Rs.)	Birth	Death
Below 2000	46	36
2000-3000	21	24
3000-4000	8	11

4000-5000	6	8
5000-6000	8	6
6000-7000	4	6
7000-8000	2	5
8000-9000	1	1
9000-10,000	1	2
10,000 & Above	3	1

Source: Survey of Socio-econoic of Meitei-Pangal, 2004

منی پوری مسلمانوں میں شادی کی اوسط عمر 22.5 سال ہے جو قومی اوسط کے برابر ہے۔

☆☆☆

ٹیبل نمبر ۷ سے یہ صاف ہے کہ منی پوری مسلمانوں میں
شرح پیدائش زیادہ ہے اور شرح اموات کم ہے۔

Table No. 7

Birth-death rates of Manipur and India

Particulars	**SES, MP 2004**	**SRS bulletin 2003**	**SRS bulletin 2003**
	Meitei-Pangal	Manipur	India
Birth Rate	41.2	15.5	24.8
Death Rate	4.5	4.8	8.0

Source: As given in Socio-economic Survey of Meitei-Pangal, Manipur, 2004

☆☆☆

ٹیبل نمبر ۸ سے ہم دیکھ سکتے ہیں کہ حاملہ عورت میں سے کافی تعداد طبی مدد نہیں ملتی ہے۔ یہ گھروں میں mid wife کے ذریعہ بچوں کی پیدائش کراتے ہیں۔ اسی لئے بچوں کی شرح اموات بہت زیادہ ہے جو 29.94% ہے۔

Table No. 8

Per 1000 Distribution of Mothers by type of Medical attention at Childbirth

Type of Medical attention at child birth	**SES, MP 2004**	**Manipur 54th round NSS**
No Attendance	351	201
Govt. appointed Doctor	156	296
Other Doctor	53	14
Govt. Appointed nurse or Mid-wife	98	85

Other Nurse or Mid-Wife	342	211
Other	---	152
No Reported Cases	---	41

Source: Survey of Socio-economic of Meitei-Pangal, 2004

۱۵ سے ۳۹ سال عمر والے گروپ میں بیماری 39.59% ہے اور لگ بھگ سب لوگ ۳۰ دن سے زیادہ بیمار رہتے ہیں۔ اور یہ بھی ملا ہے کہ جتنی زیادہ آمدنی ہے اتنی کم بیماری ہے۔ شرح اموات ۶۰ سال اور اس کے اوپر کے عمر والے گروپ میں سب سے زیادہ ہے، جو 38.92% ہے 14-0 عمر والے گروپ میں بھی شرح اموات بہت زیادہ ہے جو 29.94% ہے۔

☆☆☆

منی پوری مسلمانوں کی سماجی صورتحال

منی پوری مسلمانوں کے بیچ روزانہ قرآن تلاوت کا نظام ہے، اور پانچ وقت کی نماز، جمعہ کی نماز اور عیدین کی نمازوں کی اہمیت لوگوں کو معلوم ہے۔ اور ہر شخص مرد و عورت قرآن پڑھنا، سورۃ فاتحہ اور آخری دس سورتیں یاد رکھنا، نماز میں پڑھنے والی دعائیں اور ذکر کرنا، یہ سب کرتے ہیں۔

اور بچہ پیدا ہونے سے پہلے نویں مہینے میں کھانے کی ایک دعوت کا بندوبست ہونے والے بچے کے باپ کے گھر کیا جاتا ہے جس میں علماء، یتیم و مسکین اور قریبی رشتہ دار شامل ہوتے ہیں۔ جب بچہ پیدا ہوجاتا ہے تو باپ یا خاندان کا کوئی مرد بچہ کی کان میں اذان پڑھتا ہے اور ساتویں دن یا بعد میں عقیقہ کرنے کا رواج بھی ہے اور بچہ کی ماں چالیس دن آرام کرتی ہے، پہلے یا دوسرے بچہ کی

پیدائش کے وقت یہ آرام مائکہ میں کرتی ہیں۔ بچہ پیدا ہونے کے کچھ دن تک چاول اور سوکھی مچھلی کھاتے ہیں، جب بچہ چار پانچ سال کا ہوجاتا ہےتو ختنہ کرادیتے ہیں۔

منی پوری مسلمان کھانے پینے میں حلال وحرام کا بہت لحاظ رکھتے ہیں، اور مچھلی کھانے کا یہاں عام رواج ہے۔خمیر شدہ مچھلی یہاں بہت پسندیدہ ہے، لباس میں منی پوری مسلمانوں میں ''پھینک'' نام کا کپڑا پہننے کا عام رواج ہے، جسے کمر کے نیچے پہنتے ہیں، اور جو منی پوری عورتوں کا عام لباس ہے۔مسلم عورتیں برقعہ، نقاب اور حجاب بھی پہن لیتی ہیں۔مسلم مرد لنگی پہنتے ہیں، پاجامہ اور کرتا بھی آج کل عام ہوتا جارہا ہے۔

شادی اور ماگنی دونوں طرح کا نظام یہاں چلتا ہے۔ماگنی کو روکنے کے لئے علماء اور جماعتوں نے کوشش کی ہے،لیکن ابھی تک کامیاب نہیں ہوئے۔ماگنی کی وجہ سے جھگڑا فساد عام ہے۔ماگنی کے موقعہ پر جب لڑکا کا آدمی ماگنی کا خبر دینے جاتا ہےتو بےعزتی اور

مار پیٹ اکثر ہوتی ہے، اورلڑکی والے کافی پیسے مانگتے ہیں۔

طے شدہ شادی میں پہلے کچھ لوگ لڑکی کے گھر جا کر بات چیت کرتے ہیں۔ اگر اس میں دونوں طرف متفق ہیں تو بزرگوں کی ایک ملاقات لڑکی کے گھر ہوتی ہے اور اس میں باتوں کو حتمی شکل دیتے ہیں۔ اس کے بعد منگنی کی تقریب مناتے ہیں اوراسی میں لڑکی اورلڑکی کے ماں باپ کوکوئی تحفہ دینا پڑتا ہے۔ اسی موقع پر اکثر نکاح بھی پڑھا جاتا ہے۔ اگر اس میں عدم اطمینان ہے تو رشتہ ٹوٹ بھی جاتا ہے۔ لڑکی والے شادی کے لئے لاکھوں روپئے طلب کرتے ہیں اور یہ لڑکے کے کنبے پر بوجھ بن جاتا ہے۔ شادی کے دو تین دن کے بعد بھی لڑکا کولڑکی کے گھر جانا ہوتا ہے جہاں پھرلڑکے والوں کوخرچ کرنا ہوتا ہے۔ لیکن آج کل اتنی لمبی رسم ورواج کو کم کر کے اسلامی طریقہ کے نام پر نکاح اور ولیمہ کر کے شادی کرنے کی بھی کوشش جاری ہے۔

☆☆☆

منی پوری مسلمانوں کی تعلیمی صورتحال

گھر جو پہلا اور آخری تعلیمی ادارہ ہے اس میں منی پوری مسلمانوں کی ثقافتی اور دیگر تعلیم ہوتی ہے۔ پیدائش ہی میں اذان کو سنانا یہ ایک تعلیمی نظام کا حصہ ہے جو شروع سے چلا آرہا ہے۔

اس کے بعد جب تین چار سال کی عمر پہنچتا ہے تو بچوں کو مسجد کی مکتب میں بھیجا جاتا ہے۔منی پور میں قرآن پڑھانے کے ۳۴۸ مکاتب وقف بورڈ میں رجسٹرڈ ہیں۔ اور اس کے بعد اسلامی تعلیم مدرسوں میں دی جاتی ہے۔جس کی تعداد لگ بھگ ۴۰ ہے، جن میں سے سات میں (تین مردوں کا اور چار عورتوں کا) عالم کا پورا کورس پڑھایا جاتا ہے۔

۱۸۵۷ کے بعد جو اسلامی تعلیم کی تحریک دیوبند وغیرہ سے چلی تھی منی پور بھی پہنچ گئی۔اور ۱۹۱۸ء سے عالمیت اور فضیلت کے

کورس سے فراغت کر کے عالم دین منی پور میں آنے لگے اور رامپور، مرادآباد، دیوبند سے پڑھ کر لگاتار علماء کا یہاں کا حصہ بن رہے ہیں۔

Census ۲۰۰۱ء کے مطابق جو ٹیبل (A)10 میں دیا ہوا ہے مسلمانوں کی خواندگی 58.6% ہے۔ حالانکہ پورے اسٹیٹ منی پوری کی شرح خواندگی 70.5% ہے۔ اس کا مطلب ہے تعلیم میں مسلمان کافی پیچھے ہیں۔

Table No. 10(A)

Literacy Rate Among The MEITEI-PANGAL

Sector	Literacy Rate					
	Muslims			State		
	Male	Female	Person	Male	Female	Person
1	8	9	10	11	12	13
1. Rural	72.1	37.7	55.2	77.3	56.9	67.3

2. Urban	82.2	51.0	66.8	88.7	70.0	79.3
3. Total	75.0	41.6	58.6	80.3	60.5	70.5

Sector	Number of Iliterates					
	Muslims			State		
	Male	Female	Person	Male	Female	Person
1	2	3	4	5	6	7
1. Rural	36,619	20,138	57,757	5,33,038	3,80,244	9,13,282
2. Urban	18,50	11,280	29,850	2,20,428	1,76,824	3,97,252
3. Total	58,189	31,418	89,607	7,53,466	5,57,068	13,10,534

SOURCE: Socia Economic Survey of Meitel-Pangal (Manipur Muslim) 2004

☆☆☆

اور ٹیبل 11 میں ہم دیکھتے ہیں کہ 45.7% سرکاری اسکولوں میں داخل ہے اور پرائیویٹ اسکولوں میں 54.3% داخل ہے۔ اور یہ بھی دیکھا جا رہا ہے کہ صرف 4.99% سکنڈری اسکولوں میں داخل ہے، جو بہت کم ہے۔

Table No. 11

Meitei-Pangal, Students Enrolled in various levels of School Education

Type of Institution	DISTRICT	P.P (Below Class-1)	Primary (1-V)	Middle (VI-VIII)	Secondary (IX-X)	Total
1	2	3	4	5	6	7
Government School	Imphal East	1.70	9.31	2.62	0.72	14.35
	Imphal West	0.26	3.66	0.91	0.08	4.91
	Bishnupur	0.28	2.42	0.61	0.17	3.48

	Thoubal	1.14	14.88	5.23	1.21	22.46
	Chutachandpur	0.01	0.13	0.03	0.01	0.18
	Chandel	0.03	0.21	0.04	0.00	0.28
	Total	3.42	30.61	0.44	2.19	45.66
Primary School	Imphal East	4.48	11.01	4.23	1.22	20.94
	Imphal West	0.71	2.46	0.61	0.20	3.98
	Bishnupur	0.44	2.44	0.74	0.18	3.80
	Thoubal	3.66	15.08	4.99	1.99	24.92
	Churachandpur	0.00	0.08	0.03	0.00	0.11
	Chandel	0.16	0.39	0.03	0.01	0.59
	Total	9.45	31.46	10.63	2.80	54.34

Total	Imphal East	6.18	20.32	6.85	1.94	35.29
	Imphal West	0.97	6.12	1.52	0.28	8.89
	Bishnupur	0.72	4.86	1.35	0.35	7.28
	Thoubal	4.80	29.96	10.22	2.40	47.38
	Churachandpur	0.01	0.21	0.06	0.01	0.29
	Chandel	0.19	0.60	0.07	0.01	0.87
	Total	12.87	62.07	20.07	4.99	100

SOURCE: Socio Economic Survey of Meitei-Pangal (Manipuri Muslim) 2004

☆☆☆

خلاصہ

یہ تحریر ۲۰۰۴ کی ایک سروے پر مشتمل ہے۔ابھی ۱۷رسال گزر چکے ہیں،اسے اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔اگر ہر محلّہ میں ڈاٹا کلیکشن کا ایک نظام چلایا جائے تو یہ کام بہت اچھی طرح ہوسکتا ہے۔

منی پور میں رہنے والی اکثریت جو میتے کے نام سے جانی جاتی ہے ان کا اثر اقلیت مسلمان پر بھی پڑتا ہے۔مثلاً انگلش تعلیم پہلے میتے قبیلہ کے لوگوں میں آئی، بعد میں چالیس پچاس سال بعد منی پوری مسلمانوں پر بھی عام ہونے لگی۔اور میتے کے لوگ ۱۹۸۰ء میں عسکریت پسندی میں بہت طاقتور ہوگئے تھے، یہ مسلمانوں میں ۱۹۹۳ کے بعد شروع ہوئی۔ایک اور مثال منشیات کے غلط استعمال کا ہے جو ۱۹۷۰ میں میتے اور Tribal کے بیچ شروع ہوا تھا۔لیکن ابھی مسلمانوں میں زیادہ رائج اچھی چیزوں میں سے ایک تعلیم ہے جس کی

ابھی ایک لہر چل رہی ہے۔لیکن سیاست میں مسلمان ابھی زوال پذیر ہیں۔ پہلے جب منی پور میں علاقائی پارٹیاں حکومت چلا رہی تھیں تب مسلمان MLA سات تک پہنچتے تھے اور CM بھی دو بار مسلمان رہا ہے، لیکن ابھی صرف تین MLA ہی ہے اور کوئی منسٹر بھی نہیں ہے۔

معیشت کا حال تو اور بدتر ہے۔ سب سے غریب طبقہ مسلمانوں کو سمجھا جاتا ہے۔اور کوئی حل کی کوشش بھی نہیں کرتا۔ ایک سرمایہ کاری کے نظم کی ضرورت تھی جو کسی فرد یا جماعت کا اس میں ہاتھ ڈالنا مصیبت ہی سمجھ لیتے ہیں۔ بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری چاہئے، اگر کوئی بڑی تبدیلی چاہتے ہیں اور اس میں سبھی جماعت الجھی ہوئی ہے، کیونکہ فی الحال دنیا کی معیشت سود پہ چل رہی ہے، اور سود سے پاک بڑا کاروبار کرنا ایک چیلنج بھرا کام ہے۔ اگر اس میں سرکار کا رول معاون کی حیثیت سے ہوتا تو کام بہت آسان ہو جاتا۔ ابھی جو Start up India اور Stand up India کے اسکیم سرکار کی طرف سے آ رہے ہیں اس میں کچھ enterprener ابھر کر آ سکتی ہے۔

☆☆☆

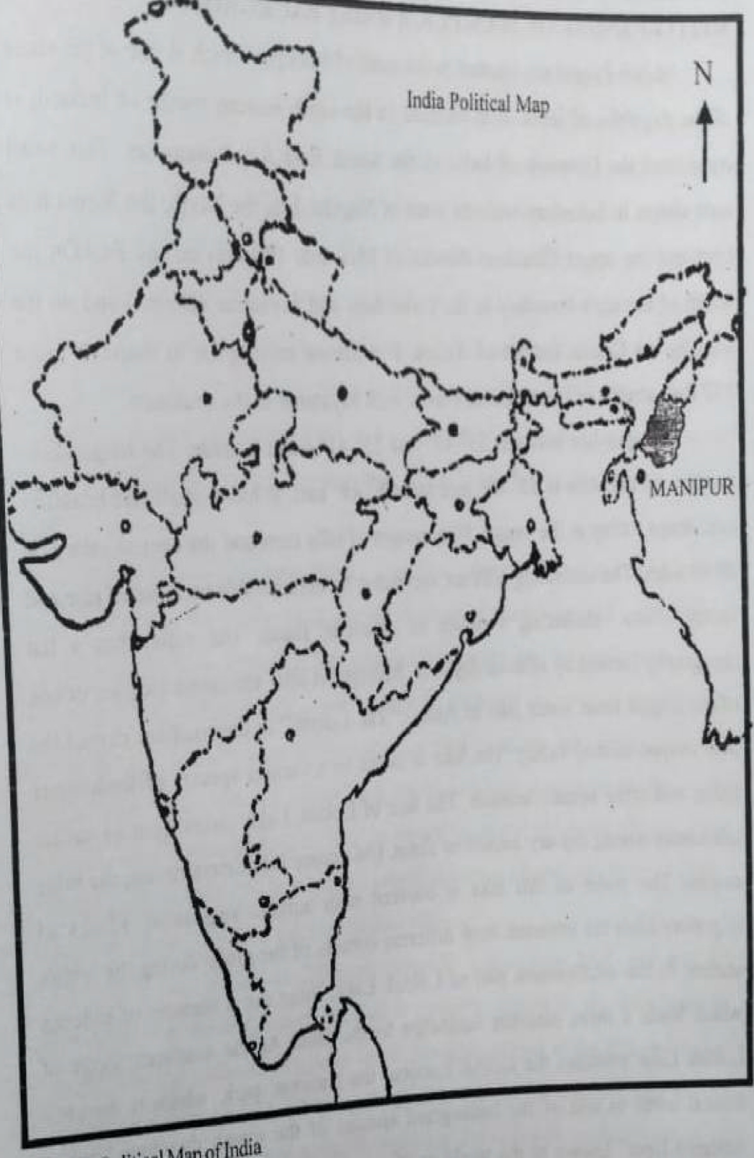

Plate 1. Political Map of India

MANIPUR
INDIA
N
NAGALAND
ASSAM
MIZORAM
MYANMAR
(Burma)
Jessami
Tadubi
Kharasom
SENAPATI
Senapati
Sihai
Geinel
Tamei
Kangpokpi
Ukhrul
UKHRUL
Tamenglong
KANGPOKPI
TAMENGLONG
Kamjong
KAMJONG
IMPHAL
IMPHAL EAST
Lamphelpat
Noney
Porompat
IMPHAL WEST
Jiribam
JIRIBAM
NONEY
Thoubal
THOUBAL
Bishnupur
BISHNUPUR
Kakching
KAKCHING
TENGNOUPAL
Tengnoupal
PHERZAWL
Churachandpur
Chandel
Moreh
Pherzawl
Thanlon
CHURACHANDPUR
Singngat
CHANDEL
Sinzawl
129A
102A
202
2
137
37
102
102B
102C
LEGEND
International Boundary
State Boundary
District Boundary
National Highway
Major Road
Railway
River
State Capital
District Headquarter
City/Town
Map not to Scale
Copyright © 2020 www.mapsofindia.com